مفید اور اہم معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ حقانی صاحب نے سید سلیمان ندویؒ کی زندگی کے نمایاں پہلوؤں اور روشن ابواب کا تذکرہ مرتّب کر کے متلاشیانِ حق کے لئے ایک کارنامہ سرانجام دیا ہے جو بلاشبہ قابلِ تعریف ہے۔

کتاب: تاریخ وتذکرہ خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ (مؤلف: محمد نذیر رانجھا)

صفحات: 558 قیمت: 250 روپے ناشر: جمعیت پبلی کیشنز، متصل مسجد پائلٹ ہائی سکول، وحدت روڈ۔ لاہور

برصغیر پاک و ہند میں اسلام کی ترویج واشاعت میں جہاں علمائے کرام کی محنت کا دخل ہے، وہاں اس کارِ سعید میں بزرگانِ دین اور صوفیائے کرام کا بھی بہت بڑا حصّہ ہے۔ اس زمین کے وجود پر خانقاہیں امن وسکون کا گہوارہ رہی ہیں۔ جہاں زمانے کے مصائب کا مارا ہوا انسان آ کر سکون واطمینان حاصل کرتا۔ بزرگانِ دین اپنے فیضانِ نظر سے دلوں کو صیقل کرتے اور مخلوقِ خدا کے کردار کو اُجالتے۔

خانقاہ سراجیہ کندیاں ضلع میانوالی اُنہی خانقاہوں میں سے ایک ہے، جہاں لوگ آتے اور فیض یاب ہو کر جاتے ہیں۔ جناب محمد نذیر رانجھا نے کمالِ تحقیق سے اس خانقاہ کا تذکرہ مرتّب کیا ہے۔ جس میں خانقاہ سراجیہ کے اہم بزرگوں خصوصاً حضرت مولانا احمد خان قدس سرہٗ، حضرت مولانا محمد عبداللہ نور اللہ مرقدہٗ اور حضرت مولانا خواجہ خان محمد دامت برکاتہم کے تذکار وافکار کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ان اکابر کے ممدوح علماء کے تذکرے، خانقاہ میں اُن کی آمد اور دلچسپ واقعات تحریر کئے گئے ہیں۔ کتاب کی تدوین وترتیب، مرتب کے خوبصورت ذہن کی عکاسی کرتی ہے۔ جمعیت پبلی کیشنز کے جناب حافظ ریاض درانی نے طباعت و اشاعت کا حق ادا کیا ہے۔

چناب نگر کے زمیندار چودھری شیر علی نے مولانا محمد مغیرہ کے ہاتھ پر اسلام قبول کرلیا

چناب نگر (14 رجنوری) چناب نگر کے نواحی علاقہ موضع میاں ٹھٹھہ لالہ کے زمیندار چودھری شیر علی مونڑاں نے اپنے درجنوں ساتھیوں سمیت قادیانیت سے تائب ہو کر اسلام قبول کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق جناب چودھری شیر علی صاحب کو قادیانیوں نے مختلف موضوعات پر تشکیک میں مبتلا کر دیا اور وہ اُن کے دھوکے میں آ گئے۔ علاقہ کے مسلمانوں نے اُن سے بات چیت شروع کی اور طے ہوا کہ چودھری شیر علی صاحب مسلمان علماء سے گفتگو کر کے اپنے سوالات اُن کو پیش کریں۔ چناب نگر کی تمام دینی تنظیموں کے سرکردہ رہنماؤں خصوصاً عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مولانا غلام مصطفیٰ نے متفقہ طور پر مجلس احرارِ اسلام کے رہنما اور مسجدِ احرار کے خطیب مولانا محمد مغیرہ سے درخواست کی کہ وہ چودھری صاحب کے سوالات سماعت فرمائیں اور انہیں جوابات دیں۔ چنانچہ علاقہ کے بڑے زمیندار مہر احمد شیر لالی کے ڈیرہ پر گفتگو کا اہتمام ہوا۔ جس میں علاقہ بھر کے مسلمان بھی کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ مولانا محمد مغیرہ نے چودھری شیر علی صاحب سے حیات ونزولِ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام، مسئلہ ختم نبوت، ظہورِ مہدی اور دیگر موضوعات پر تقریباً چار گھنٹے گفتگو کی۔ محترم چودھری شیر علی صاحب نے مولانا کے دلائل سے متاثر ہو کر اپنے درجنوں ساتھیوں سمیت اسلام قبول کرلیا اور قادیانیت سے تائب ہو گئے۔ مولانا غلام مصطفیٰ، علاقہ کے دیگر علماء اور مسلمان عوام نے مولانا محمد مغیرہ کو زبردست داد اور چودھری شیر علی صاحب کو مبارک باد دی۔ سینکڑوں مسلمانوں نے ختم نبوت زندہ باد، اسلام زندہ باد اور قادیانیت مردہ باد کے نعرے بلند کئے۔